

# وزیراعظم نریندر مودی 23 مئی 2017 کو افریقی ترقیاتی بینک کی سالانہ میٹنگ کا افتتاح کریں گے

Posted On: 18 MAY 2017 7:30PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 18 مئی، وزیراعظم نریندر مودی 23 مئی 2017 کو افریقی ترقیاتی بینک کی سالانہ میٹنگ کا افتتاح کریں گے۔ افریقی ترقیاتی بینک (اے ایف ڈی بی) گروپ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب بھارت 22 مئی سے 26 مئی 2017 گجرات کے گاندھی نگر میں بینک کی سالانہ میٹنگ کی میزبانی کرے گا۔ سالانہ میٹنگ بینک کی سب سے بڑی تقریب ہوتی ہے جس میں دنیا بھر میں موجود 51 رکن ملکوں کے تین ہزار مندوبین مہاتما مندر کنونشن سینٹر میں یکجا ہوں گے۔

تقریب کے دوران بینک کے گورنروں کا بورڈ افریقی ملکوں کو درپیش اہم ترقیاتی چیلنجوں پر غور کریں گے اور جامع اور پائیدار ترقی کے حصول کیلئے طریقوں کو تلاش کریں گے۔ اے ایف ڈی بی پانچ اہم ترقیاتی ترجیحات، جن میں زراعت، توانائی، صنعت کاری، علاقائی کنکٹی ویٹیٹی اور سماجی و اقتصادی مواقع سے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے اقدامات شامل ہیں، پر غور کرے گی۔

بھارت افریقہ فورم چوٹی میٹنگ 2015 کے دوران وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعے 10 لاکھ ڈالر کی قرض کی سہولت کا اعلان افریقی ملکوں کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینے کی بھارت کی ایک نئی حکمت عملی کا آغاز تھا۔ لائن آف کریڈٹ کے ذریعے بھارت کی طرف سے امداد ایک زیادہ تعمیری اقدام ہے، جس سے نہ صرف افریقی ملکوں کے پروجیکٹوں میں مالی مدد حاصل ہوئی ہے بلکہ اس امداد سے ہنر مندی کے فروغ، آئی ٹی کی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم میں زبردست تعاون ملا ہے۔

اس سال بینک کی سالانہ میٹنگ ایک طرف بھارت کیلئے افریقی ملکوں کے ساتھ اپنے اقتصادی تعاون کو مزید گہرا کرنے کا ایک موقع فراہم کرے گی بلکہ افریقی ملکوں کے ساتھ ہمارے اقتصادی تعاون کو اور فروغ دے گی۔ سالانہ میٹنگ کے اجلاسوں میں بنیادی طور پر زراعت، حفظان صحت، ای-حکمرانی، قاتل تجدید توانائی، ہنر مندی کا فروغ اور تعلیم، مینوفیکچرنگ، تجارت اور سرمایہ کاری شامل ہیں۔ حکومت ہند ٹیکنالوجی، اختراعات اور اسٹارٹ اپ کے طور پر بھارتی کمپنیوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرے گی، جو افریقی ملکوں کیلئے زیادہ موزوں ہو سکتی ہیں۔

بھارت نے افریقی ترقیاتی فنڈ (اے ایف ڈی ایف) میں 1982 میں شرکت کی تھی جبکہ افریقی ترقیاتی بینک میں 1983 میں شامل ہوا تھا، اس طرح یہ 30 سال سے زیادہ پر محیط تعاون جاری ہے۔ بینک میں شمولیت کے بعد سے بھارت نے اس کے جنرل کیپٹل میں اضافے کیلئے ہر طرح کا تعاون پیش کیا ہے۔ حال ہی میں افریقی ترقیاتی فنڈ میں بھارت نے 29 ملین امریکی ڈالر کا تعاون دینے کا وعدہ کیا ہے اور اس کیلئے نومبر 2016 میں قرض بھی فراہم کیا۔ بھارت کے تکنیکی اور اقتصادی تعاون (آئی ٹی ای سی) پروگرام کے تحت افریقی ملکوں کے عہدیداروں کو تقریباً 5000 وظائف کی پیشکش کی گئی۔ اس کے علاوہ افریقہ کے ساجھیدار ملکوں میں آئی ٹی ای سی کورس بہت مقبول ہیں۔ پچھلے مالی سال کے دوران افریقی ساجھیداروں نے تقریباً 4000 وظائف سے فائدہ اٹھایا۔

بھارت بین الاقوامی شمسی اتحاد (آئی ایس اے) کی پہل میں بھی افریقہ کے ساتھ تعاون خواہشمند ہے، اس کا آغاز نومبر 2015 میں پیرس میں آب و ہوا میں تبدیلی سے متعلق اقوام متحدہ کانفرنس کے موقع پر کیا گیا۔ آئی ایس اے شمسی توانائی سے مالا مال ملکوں کا ایک اتحاد ہے جو توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کی ایک خصوصی مہم ہے۔ اس میں کل 24 ملک شامل ہیں جن میں زیادہ تر افریقی ملک ہیں۔ ان میں برکینافاسو، جمہوری ریپبلک کونگو، ایتھوپیا، گینیا بساؤ، لائبیریا، مڈغاسکر، مالاے، نورو، نائجر، ریپبلک آف گینیا، سینیگال، سوڈان، تنزانیہ اور ٹونگا شامل ہیں۔

\*\*\*\*\*

(م ن و ا ق ر۔ 18-05-2017)

U-2318,